67797 ـ اگر مسجد ميں صرف ايك ہى صف ہو تو كيا پہلى صف كا اجر حاصل ہوتا ہے ؟

سوال

كيا زيادہ نمازيوں والى مسجد ميں جانا افضل ہے، چاہے مسجد دور ہى كيوں نہ ہو ؟

اور كيا اگر مسجد ميں صرف ايك ہى صف ہو مجھے پہلى صف كا اجر حاصل ہو گا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

دليل سے ثابت ہے كہ نمازيوں كى كثرت سے نماز كا اجروثواب بھى زيادہ ہو جاتا ہے، اس كى تفصيل سوال نمبر (38194) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

اور مسجد جتنى بھى دور ہو اس جانب اٹھنے والے قدموں پر اللہ تعالى آپ كو اجر دے گا، جيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں ہے:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" نماز كے ليے اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (2989) صحيح مسلم حديث نمبر (1009)

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے جابر بن عبد اللہ رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے:

" مسجد نبوى كے ارد گرد كچھ علاقہ خالى ہو گيا تو بنو سلمہ قبيلہ كے لوگوں نے مسجد كے قريب منتقل ہونا چاہا، جب نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا اس كا علم ہوا تو آپ فرمانے لگے:

" مجھے علم ہوا ہے ك آپ لوگ مسجد كے قريب منتقل ہونا چاہتے ہيں ؟ "

تو انہوں نے عرض كيا: جى ہاں اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ہم نے يہى ارادہ كيا ہے، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اے بنو سلمہ تمہارے گھروں سے یہاں آنے تك كے آثار لكھے جاتے ہیں، تمہارے گھروں كے یہاں آنے تك آثار لكھے جاتے ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (665).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس كی شرح میں لكھتے ہیں:

" اس كا معنی یہ ہے كہ تم اپنے انہیں گھروں میں رہو، كیونكہ اگر تم وہاں رہو گے تو مسجد كی جانب تمہارے پاؤں كے آثار زیادہ لكھے جائیں گے، بنو سلمہ انصار كا ایك مشہور قبیلہ ہے، رضی اللہ تعالی عنہم" انتہی

دیكھیں: شرح مسلم للنووی (5 / 169).

یہ جاننا ضروری ہے كہ ایك مسجد سے دوسری مسجد میں نماز ادا كرنا افضل ہے، اس میں مسجد كی طرف زیادہ قدم اٹھنا اور نمازیوں كا زیادہ ہونا كے علاوہ بھی كچھ امور شامل ہیں، مثلا امام مقتدیوں كا سنت پر عمل پیرا ہونا، اور نماز اس طرح ادا كرنا جس طرح اللہ تعالی نے حكم دیا ہے، كہ نمازمیں خشوع و خضوع اختیار كیا جائے، اور نماز اطمنان سے ادا كریں، اور صفیں بالكل سیدھی اور برابر ہوں، اس كے علاوہ نماز كی تكمیل والے دوسرے امور كا خیال ركھیں، تو اس مسجد میں نماز كی ادائیگی افضل ہے.

اور بعض مساجد میں تعلیم كی كلاسیں اور قرآن مجید حفظ كرنے كی كلاسیں بھی ہوتی ہیں، اس لیے انسان كو اس سے بھی اپنا حصہ حاصل كرنا چاہیے، اور ایسا كرنے میں كوتاہی نہ كرے چاہے مسجد میں نمازیوں كی تعداد كم ہی كیوں نہ ہو.

اور اسے یہ سمجھنا چاہیے كہ انسان مراتب اعمال میں توازن قائم ركھے، اور اسے افضل اور غیر افضل كا علم ہونا چاہیے، اور حتی الامكان اسے اجر و ثواب حاصل كرنے كی كوشش كرنی چاہیے.

دوم:

پہلی صف كی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہیں، جن میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہے:

بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت كیا ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر لوگوں كو اذان اور پہلی صف كے اجروثواب كا علم ہو جائے تو پھر اگر انہیں اس كے لیے قرعہ اندازی كرنی پڑے تو وہ قرعہ اندازی كریں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (615) صحیح مسلم حدیث نمبر (437).

" استھموا " كا معنی قرعہ اندازی کرنا ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

" اگر تم یا وہ جان لیں كہ پہلی صف میں کیا ہے تو قرعہ اندازی ہو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (439).

ابو داود اور نسائی رحمہما اللہ نے براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے كہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کے درمیان ایك كنارے سے دوسرے کنارے تك ہمارے کندھوں اور سینوں كو چھوتے، اور فرماتے:

" تم ایك دوسرے سے علیحدہ نہ كھڑے ہو وگرنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ڈال دیا جائےگا"

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

" یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر رحمتیں بھیجھتے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (664) سنن نسائی حدیث نمبر (811) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور سنن ابن ماجہ میں یہ الفاظ ہیں:

" یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمتیں بھیجھتے ہیں "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (997).

پہلی صف سے مراد وہ صف ہے جو امام کے مطلقا امام کے پیچھے والی پہلی صف چاہے وہ پوری نہ بھی ہو اس میں خلل ہو، ایك قول یہ بھی ہے كہ: وہ امام کے پیچھے والی مكمل صف، اور ایك قول یہ بھی ہے: اس سے مراد وہ ہے جو نماز کے لیے جلد آئے چاہے اس نے آخری صفوں میں ہی نماز ادا کی ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" پہلا قول صحیح اور مختار ہے، اور محققون نے بھی یہی بیان کیا، اور دوسرے دو قول صریحا غلط ہیں " انتہی

ماخوذ از: فتح البارى (2 / 244).

اور مسجد ميں ايك صف ہو يا كئى صفيں اس ميں كوئى فرق نہيں، جو صف امام كے ساتھ ملى ہوئى ہے وہ پہلى صف ہے جس ميں كھڑے افراد كو عموم احاديث كى بنا پر ان شاء اللہ فضيلت حاصل ہے.

واللہ اعلم .